السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اس شخص کے متعلق شریعت کا کیا حکم ہے جو نبی کریم ﷺ کی کسی سنت کا مذاق اڑائے۔ مثلاً داڑھی کو 'داڑھی رکھنے کی وجہ سے مذاق کا نشانہ بنائے اور استہزاء (ٹھٹھے 'مذاق) کے طور پر ''او داڑھی والے!' کہہ کر پکارے۔ براہ کرم اس طرح کہنے والے کے متعلق شرعی حکم بیان کردیجئے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

داڑھی کو ٹھٹھا کرنا بہت بڑا گناہ ہے۔ جو شخص دوسرے کو ٹھٹھے کے طور پر ''او داڑھی والے!' کہہ کر پکارتا ہے وہ کفر کا مرتکب ہوتا ہے۔ اگر محض پہچان کے لئے یہ لفظ بولتا ہے تو یہ کفر نہیں ہوتا لیکن اسے اس طرح نہیں پکارنا چاہیئے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

قُلْ أَبِاللَّهِ وَآيَاتِهِ وَرَسُولِهِ كُنتُمْ تَسْتَهْزِئُونَ ٦٥ لَا تَعْتَذِرُوا قَدْ كَفَرْتُم بَعْدَ إِيمَانِكُمْ ٦٦ ... التوبة

کیا تم اللہ تعالیٰ سے 'اس کی آیتوں سے اور اس کے رسول سے مذاق کرتے ہو؟ معذرت نہ کرو۔ تم ایمان لانے کے بعد پھر کافر ہوگئے ہو''۔ ''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ